شخصیت اوران کے علمی وعملی اوصاف وکمالات اورعادات واطوار پر ہیں اوراس میں کوئی شبہ نہیں کہ تینوں مضامین ایک سے ایک بڑھکر دلچسپ موثر اورسبق آموز ہیں، لیکن ہمارے نزدیک بیگم صالحہ عابد حسین کا مضمون اس اعتبار سے اردو ادب کا شاہکار ہے کہ بیگم مہدی حسن کی طرح بعض خواتین نے اپنے شوہروں کے متعلق مضامین ضرور لکھے ہیں لیکن شوہر کی شخصیت کا جو گہرا مطالعہ اوراس سے متعلق اپنے تاثرات وجذبات کا جو بے تکلف اوربے ساختہ مگر پر کارانہ اظہار وبیان اس مضمون میں ہے وہ کسی میں نہیں۔ مضمون کیا ہے؟ بحر بلاغت وادب کے آبدار موتیوں کی ایک مالا ہے جو بیوی نے سالگرہ کے موقع پر اپنے جیون ساتھی کے نذر کی ہے، اس سلسلہ کے چوتھے مضمون میں جمیل المہدی قریشی صاحب نے ڈاکٹر صاحب کی تصنیفات اورمقالات کی جامع فہرست بتقیید سن اشاعت وغیرہ مرتب کی ہے جو بجائے خود بہت مفید ہے، مقالات کے حصہ میں بارہ مقالے ہیں جو مشاہیر ارباب قلم کے لکھے ہوئے ہیں، ان میں تحقیقی مقالات بھی ہیں اورادبی تنقیدی اورسوانحی بھی، اورسب معیاری ہیں، یہی حال دوسری جلد کا ہے جو انگریزی کے مقالات کے لئے مخصوص ہے، یہ مقالات بھی تعداد میں بارہ ہیں لکھنے والوں میں مشہور مستشرقین اوربلند پایہ ہندو مسلمان اورسکھ مصنفین وارباب قلم شامل ہیں۔ اس بنا پر کوئی شبہ نہیں کہ صوری اورمعنوی دونوں اعتبار سے یہ کتاب ارباب علم وادب کے لئے ایک تحفۂ گراں مایہ اورلائق مطالعہ ہے۔

سیرت نبوی کی ابتدائی کتابیں اوران کے مؤلفین | تقطیع متوسط، ضخامت ۲۱۱ صفحات، کتابت و طباعت اعلیٰ قیمت مجلد 7/50 پتہ: ادارۂ ادبیات دلی ۲۰۰۹، گلی قاسم جان، دہلی ۔۔۔۶۔

عرصہ ہوا مشہور جرمن مستشرق پروفیسر جوزف ہورووٹس نے مذکورۃ بالا عنوان سے ایک نہایت جامع اورمحققانہ مقالہ جرمن زبان میں لکھا تھا۔ جس کا اُس زمانہ کے علمی حلقوں میں بڑا چرچا اورشہرہ ہوا تھا۔ اس کی اہمیت کے باعث مسٹر مارماڈیوک پکتھال